

شجرہ نسب بنو عباسؓ

احمد ذکاء عباسی

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب ----- شجرہ نسب بنو عباسؓ

مؤلف ----- حافظ احمد ذکاء عباسی

ایڈیشن ----- اول

ناشر ----- احمد گرافکس

کمپوزنگ ----- احمد ذکاء عباسی

پرینٹنگ ----- احمد گرافکس اینڈ پرینٹنگ پریس علیوٹ مری

ملنے کا پتہ

احمد گرافکس، مین بازار علیوٹ مری

موبائل نمبر: 0315-0518544

فون نمبر: 051-3351054

ای میل ایڈریس: ahmedzakaabbasi34@gmail.com

انتساب

مالک و کون و مکاں، خالق ارض و سماء کا شکر ادا کرتے ہوئے جس نے سید الاولین و الآخرین ﷺ کو صحابہ جیسی مقدس، مطہر، جانثار جماعت عطا کی۔ اس "شجرہ نسب بنو عباسؓ" کو منسوب کرتا ہوں مفسر قرآن حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی طرف اور اپنے دادا جان محمد صدیق عباسی شہید (شہید کشمیر 1947ء) کی طرف۔ الحمد للہ علی کل حال

اول مرتب و ناشر

اس کام کا آغاز نمبر دار سید زمان خان آف علیوٹ نے 1955ء میں کیا اور مختلف جگہوں سے

ڈیٹا اکٹھا کیا اور بہت محنت کی اور 1962ء میں پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ اس سارے کام میں راجہ غلام

سرور خان صاحب نے ان سے بھرپور تعاون کیا۔ اسی کام کے دوران ان کو ایک ایسا شخص ملا جس

کے تعاون سے آپ نے اتنی بڑی کامیابی حاصل کی۔ جو کہ خادم الفقرا الحاج محمد جمیل صوفی

صاحب 257 فیروز پور روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور ہیں۔ آپ نے تین دفعہ عرب شریف کا سفر کیا اور بڑی

معلومات رکھتے تھے۔ انہوں نے سید زمان خان صاحب کا ساتھ دیا اور خوب کاوش کی۔ یوں اتنا پچیدہ

و بھاری کام مکمل ہوا اور ایک تاریخ رقم ہوئی۔

تجدید نو

آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے بہت سارے نام اس شجرہ میں شامل کرنا ضروری تھے۔ اس کام کی تکمیل

سال فروری 1994ء میں ہوئی اور یہ کام غلام مرتضیٰ عباسی بن محمد فاضل خان جو کہ

بینائی سے محروم ہیں۔ ایم اے اردو۔ ایم ایڈ ہیں (اور قندیل سکول کوہاٹی بازار راولپنڈی میں ٹیچنگ کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں) کی محنتوں سے سرانجام پایا۔ عباسی قوم کو اپنے سپوتوں پر فخر ہونا چاہیے۔

جناب غلام مرتضیٰ عباسی صاحب کی خواہش تھی کہ یہ جو شجرہ نسب چارٹ کی صورت میں موجود

ہے اسے کتابی شکل دی جائے اس پر راقم اٹیم نے کوشش شروع کی اور پھر الحمد للہ یہ کام پایہ تکمیل تک

پہنچا۔

تجدید نو دودنم

شجرہ ہذا کی تجدید نو دودنم سال جنوری 2016ء میں ہوئی اور یہ کام حافظ احمد ذکاء عباسی بن شبیر

احمد عباسی (راقم اشیم) نے (جناب غلام مرتضیٰ عباسی صاحب کی خواہش پر) سرانجام دیا۔ اس

کام میں میرے والد محترم جناب شبیر احمد عباسی بن محمد صدیق شہید (شہید کشمیر 1947ء)

نے بھرپور تعاون کیا۔ اس پہلے ایڈیشن کو غلام مرتضیٰ عباسی صاحب نے چھپوا کر احمد گرافکس

علیوٹ مری سے شائع کیا۔ جبکہ پہاڑ خان کے بیٹے بہرام خان کی اولاد (جو کہ کچھ کا نیا اور کچھ جبرہ

علیوٹ میں آباد ہے) کا شجرہ نسب لکھنے میں حسن اختر بن مصری خان اور قاری غضنفر محمود

(مہتمم مدرسہ عبداللہ بن عباسؓ) نے بھرپور تعاون کیا۔

میں انہی حضرات کے ذکر پر اکتفا کرتا ہوں تفصیل کے لیے راقم کی کتاب "عباسی خلفاء کے دو

رُخ" (جو کہ عنقریب منظر عام پر آنے والی ہے) کا مطالعہ کیجئے۔ آخر میں ان تمام حضرات کا شکریہ

ادا کرتا ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً اس تالیف میں راقم اشیم کے ساتھ تعاون کیا۔

احمد ذکاء عباسی

28 فروری 2016ء بروز اتوار

حضرت عباسؓ:

آپ کا اسم گرامی عباس، کنیت ابو الفضل، والد کا نام عبدالمطلب تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے چچا جان تھے۔ لیکن عمر کے لحاظ سے کوئی خاص فرق نہیں تھا واقعہ فیل سے ایک سال قبل ولادت ہوئی تھی۔

حلقہ بگوش اسلام:

نبی کریم ﷺ کو جب خلعت نبوت سے نوازا گیا اور آپ ﷺ نے مکہ کی گلیوں میں علی الاعلان توحید کی دل آواز صدا بلند فرمائی تو حضرت عباسؓ فوری طور پر مسلمان ہو گئے انہوں نے دعوت اسلام قبول کی۔ کسی مصلحت کے تحت اعلان نہ کیا۔ شاید اس لیے کہ کفار مکہ کی چیرہ دستیوں اور منصوبہ بندیوں سے خود آگاہ رہتے اور آگاہ کرتے۔ کچھ عرصہ بعد مستقل مدینہ منورہ میں منتقل ہو گئے اور آپ نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ غزوات اور سرایا میں بھی شرکت فرمائی۔ اور حضور ﷺ کو بہت عزیز تھے۔

ہمیں فخر بھی ہے اور اعزاز بھی حاصل ہے کہ ہم عباسی ہیں اور عباسی خاندان حضرت عباسؓ کی اولاد میں سے ہے۔

دراب خان:

علاقہ کشمیر میں آئے اس وقت کشمیر میں راجہ سہد یو کا بیٹا عون حکمران تھا اور شاہ مرزا بل باس قلندری وزیر اعظم تھا۔ بعد میں اس نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ اسکی لڑکی سے دراب خان نے شادی کر لی۔ جس سے سردار گہی خان پیدا ہوئے۔ دراب خان کا تعلق دربار دہلی سے بھی تھا۔ ماخوذ از کتاب مرۃ السلاطین دادا گہی خان کی قبر دران کوٹ میں ہے۔ اور عبداللہ خان سے لیکر گہی خان تک معروف ناموں کیساتھ درج ہیں۔

شجرہ نسب حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام تانبی کریم ﷺ و نسب اقوام قریشی
عباسی، آباد تحصیل مری آزاد کشمیر ہزارہ وغیرہ

شاخیں: پیرداداڈومٹ خان، پھاگت خان، ہست وال، ہڈ وال، چند وال، رتینال، بدھڑیال،
لہرال، ہجال واولاد بیخ خان و ملک سورج خان و گہرال و پڑھال و جلال و پھٹیال و دادارام خان پھگواری
و اودھ خان و اجو خان و دیگر درج ہیں۔

نوٹ: چونکہ جناب محمد الرسول اللہ ﷺ نسب بیان کرتے ہوئے عدنان سے تجاوز نہ فرماتے تھے، بلکہ
عدنان پر رک جاتے تھے اس لیے اس کتاب میں بھی عدنان سے آگے ہی نسب کو بیان کیا جاتا ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نسب شریف کو بیان فرماتے
تھے تو عدنان سے تجاوز نہ فرماتے۔ عدنان تک پہنچ کر رک جاتے اور یہ فرماتے تھے۔
كَذَّبَ النَّسَابُونَ۔ (نسب والوں نے غلط کہا)

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد 1 صفحہ 28)

عدنان ابن معد ابن نزار ابن مضر ابن الیاس ابن مدر کہ ابن خذیمہ
ابن کہنانہ ابن مفر ابن مالک ابن فہر القلب قریش ابن غالب ابن لوی ابن کعب
ابن مرة ابن حکیم کلاب ابن قضی ابن عبد مناف ابن ہاشم ابن سردار عبد المطلب

ابن سردار عبداللہ ابن جناب حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ ہیں۔

نوٹ: سردار عبدالمطلب کے بیٹوں کے بارے میں مؤرخین کا اختلاف ہے۔ بعض مؤرخین نے 15 بیٹے لکھے ہیں، بعض نے 10 اور بعض نے 12۔ مگر جمہور مؤرخین کا 12 پر اتفاق ہے۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

(1- حضرت حمزہؓ

2- حضرت عباسؓ

3- حارث

4- قثم

5- زبیر

6- ابوطالب

7- حضرت عبداللہ

8- ابولہب

9- عبدالکعبہ

10- حجل

11- ضرار

12- غنداق

تذکرہ خاتم الانبیاء جلد 2 صفحہ 392

رحمۃ اللعالمین جلد 2 صفحہ 71

حضرت عباسؓ کی اولاد کا ذکر:

سردار عبدالمطلب ابن حضرت عباسؓ (وفات 12 رجب 32ھ)

جنت البقیع مدینہ منورہ) ابن حضرت عبد اللہ محمدؐ ث ابن حضرت علی عباسی (وفات

117ھ) ابن حضرت محمد عباسی (وفات 126ھ) ابن حضرت ابوالعباس عبد اللہ

(وفات 132ھ) ابن حضرت سعید ابن محمد عبد اللہ المعروف تاخت خان ابن ہارون

الرشید المعروف عادل ابن ابوالسحق المعروف معظم ابن ابوالفضل المعروف پانور خان ابن

المعروق المعروف اونکار خان ابن ابوالعباس المعروف پاور خان ابن ابوالفضل المعروف

نوح خان ابن طائق خان المعروف طائف خان ابن دراب خان یا ضرب خان ابن

سردار اکبر گہی خان (مزاردارن کوٹ مٹھن کہوٹہ) ابن کہند رخان ابن کلورائے ابن
 کوند خان ابن نگودرخان ابن دلیر خان ابن نائب خان ابن ولی خان المعروف
 ڈھونڈ ابن جس خان، جس خان کے چار بیٹے تھے۔

1- گلاب خان

2- لکی خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- بیروال خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- بچو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

1- گلاب خان ابن میر خان (دنا خاص) ابن حضرت پیردادا ڈومٹ خان (موضع دنا
 تھانہ لورا متصل گھوڑا گلی) حضرت پیردادا ڈومٹ خان (موضع دنا تھانہ لورا متصل گھوڑا گلی) کے
 پانچ بیٹے تھے۔

1- ٹوٹا خان (ان کی اولاد نگری ٹیٹال گھمیر گلی، گرینی میں آباد ہے)۔ (اس

ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- بہادر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- چملا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- ڈھپا خان

5- پکی خان

4- ڈھپا خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ کاج خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ مانج خان

ب۔ مانج خان ابن رزاه خان ابن چہام خان ابن امانت خان ابن امیر خان
ابن تمبر خان ابن بریس خان ابن ملوک خان ابن شہباز خان ابن شیخ خان ابن
رحمت خان ابن سمپو خان ابن چھنڈو خان ابن پیر بخش پیر بخش کے دو بیٹے تھے۔

1- محمد جان خان

2- میر زمان خان

1- محمد جان خان کے تین بیٹے تھے۔

الف۔ سید ہاشم خان (مری) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ افضل رحمان (پشاور) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ علی زمان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ میر زمان خان کے چار بیٹے تھے۔

الف۔ محمد مختیار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ محمد عزیز خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ محمد ایوب خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ محمد آزاد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5۔ پکی خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ پھاگت خان

ب۔ چُگا خان

الف۔ پھاگت خان کے پانچ بیٹے تھے۔

i- مکمل خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- نچمل خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- تاج خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- راجہ خان

v- بہرام خان

iv- راجہ خان ابن نکودرخان ابن امیر خان ابن کناتہ خان ابن آلو خان، آلو

خان کے چار بیٹے تھے۔

a- ملو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- قمری خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- ہرود خان

d- ہشت خان

c- ہرود خان ابن جوگہ خان ابن نصیر خان ابن بتا خان ابن محمد علی خان ابن

صندل خان ابن بہادر خان ابن محمد خان ابن نواب سردار خان نواب
سردار خان کے چھ بیٹے تھے۔

1- عثمان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- سلطان خان

3- بوستان خان

4- شاہ زمان خان

5- شیر زمان خان

6- سردار خان زمان خان

2- سلطان خان کا ایک بیٹا عبدالعزیز خان تھا۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- بوستان خان کا ایک بیٹا محمد الطاف خان تھا۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- شاہ زمان خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ اللہ یار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ یار احمد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5۔ شیر زمان خان کا ایک بیٹا شیر افغن خان تھا۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

6۔ سردار خان زمان خان کے تین بیٹے تھے۔

الف۔ راجہ قمر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ سردار محمد سرور خان

ج۔ الحاج سردار غلام سرور خان

ب۔ سردار محمد سرور خان کے تین بیٹے تھے۔

a۔ محمد ایاز (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ محمد فیاض (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ ڈاکٹر مشتاق (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ الحاج سردار غلام سرور خان کے تین بیٹے تھے۔

a- ڈاکٹر شفیق کے بیٹے آفاق سرور اور یحان سرور ہیں۔

b- عتیق سرور کے بیٹے ابراہیم سرور اور اسماعیل سرور ہیں۔

c- راجہ اشفاق سرور کے بیٹے اسامہ سرور اور عبداللہ سرور ہیں۔

d- ہشت خان کے دو بیٹے تھے۔

الف- پتھو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- پکھو خان

ب- پکھو خان کے چار بیٹے تھے۔

i- عمر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- بہلو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- میرو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- سورج خان

iv- سورج خان ابن حیات خان ابن بشارت خان ابن موکلی خان ابن فقیر

خان ابن صوبہ خان، صوبہ خان کے دو بیٹے تھے۔

a- حسن علی خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- فیروز خان

b- فیروز خان کے تین بیٹے تھے۔

1- مردان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- پیر محمد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- لال خان

3- لال خان کا بیٹا محمد اسلم خان دنا تھا۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- بہرام خان ابن چہام خان ابن پلول خان ابن کلو خان کلو خان کے دو بیٹے

تھے۔

a- محمود خان

b- گلو خان

a- محمود خان ابن ہزار خان ابن ہندا خان ابن رحیم خان ابن قائم خان ابن

مارا خان ابن فتح خان ابن عبداللہ خان ابن بہادر خان، بہادر خان کے چھ بیٹے تھے۔

1- کالم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- مہر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- سرفراز خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- مرزا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- میر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

6- سلطان خان

6- سلطان خان کے چار بیٹے تھے۔

i- محمد جان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- سمندر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- دوست محمد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- محمد یوسف خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- گلو خان ابن کمل خان ابن علیم خان ابن جمال خان ابن در بند خان ابن

عنایت خان ابن ذکا خان ابن سرفراز خان ابن صوبہ خان ابن موتیوں خان

ابن فقیر خان ابن بہادر خان ابن محمد حسین ابن محمد انور خان۔ (اس ایڈیشن میں محمد

انور خان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ چُگا خان ابن تو لک خان تو لک خان کے دو بیٹے تھے۔

1- چند خان (چمن کوٹ آزاد کشمیر)

2- رتن خان (چمن کوٹ آزاد کشمیر)

1- چند خان کے پانچ بیٹے تھے۔

i- ببلو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- کیلو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- جاگو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- قلچند ر خان

v- ساودھ خان

iv- قلچندرخان ابن ابو خان ابن نواب خان ابن قاضی خان ابن کہسو خان
 ابن خان جمعہ خان ابن نصیر الدین خان ابن سردار راجہ خان ابن سردار کلی
 خان ابن سردار سید خان ابن سردار تابع خان ابن سردار محمد خان ہر دار محمد
 خان کے دو بیٹے تھے۔

a- سردار علی بہادر

b- سردار دوست خان

a- سردار علی بہادر کے چار بیٹے تھے۔

الف- سردار فضلہ اد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- سردار سلیمان خان

ج- سردار نواب خان

د- سردار محمد اکبر

ب۔ سردار سلیمان خان کے بیٹے سردار غلام نبی تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ سردار نواب خان کے بیٹے سردار یونس خان تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ سردار محمد اکبر کے تین بیٹے تھے۔

1۔ خان زمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ سردار عبدالرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ سردار خاں محمد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ سردار دوست خان کے تین بیٹے تھے۔

الف۔ سردار محمد یوسف

ب۔ سردار بہرام خان

ج۔ سردار محمد اکرم خان (ریٹائرڈ جج)

الف۔ سردار محمد یوسف کے بیٹے سردار کیپٹن محمد نسیم خان تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی

اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ سردار بہرام خان کے تین بیٹے تھے۔

1۔ سردار محمد اعظم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ سردار محمد اسلم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ سردار انور خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ سردار محمد اکرم خان (ریٹائرڈ جج) ابن سردار محمد ایوب (سابق سیشن جج) ہمدار

محمد ایوب (سابق سیشن جج) کے پانچ بیٹے تھے۔

1۔ سردار مشتاق احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ سردار اقبال احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ سردار عمران احمد (پولیس مین) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر

نہیں)۔

4۔ سردار معروف اختر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5۔ سردار ظہور احمد (وکیل باغ) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر

نہیں)۔

v۔ ساودھ خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ نوسہ خان

ب۔ راجو خان

الف۔ نوسہ خان ابن درویش خان ابن جھٹا خان ابن بلو خان ابن قاسم خان

ابن سالم خان ابن مہر ورج خان ابن جیو خان ابن راجہ خان ابن بیر خان ابن

جھڈل خان ابن حیدر خان ابن مغل خان، مغل خان کے چار بیٹے تھے۔

a۔ عبدالافتخار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ عبدالشکور خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ سردار عبدالکریم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d۔ سردار محمد شریف خان

d۔ سردار محمد شریف خان کے بیٹے عبدالحمید خان تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا

ذکر نہیں)۔

ب۔ راجو خان ابن شیخ خان ابن ادخال خان ابن ایک خان ابن جھنڈل خان
 ابن نوروزی خان ابن مُر ادخان ابن بھارا خان ابن رحموں خان ابن قائم
 خان ابن جانی خان ابن شیر قلی خان ابن تاج خان ابن سردار روشن خان ابن
 سردار میر اکبر خان۔ (اس ایڈیشن میں سردار میر اکبر خان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ رتن خان (چمن کوٹ آزاد کشمیر) کے چار بیٹے تھے۔

i۔ ہیج خان (دیول شریف)

ii۔ لہر خان

iii۔ بدھڑا خان

iv۔ بھیج خان

i۔ ہیج خان (دیول شریف) ابن پھوج خان ابن کندو خان ابن چھجو خان ابن شکری

خان ابن کمال خان، کمال خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ حکیم خان

ب۔ عبدال خان

الف۔ حکیم خان ابن نیازی خان ابن بہادر خان ابن بلانی خان ابن مٹھو خان

ابن ہنس خان ابن اکبر علی خان ابن سکندر خان ابن زمان خان ابن محمد رفیق

خان (دیول)۔ (اس ایڈیشن میں محمد رفیق خان (دیول) کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ عبدال خان کے پانچ بیٹے تھے۔

1۔ نیکو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ کملو خان

3۔ بسو خان

4۔ ملک خان

5۔ تاج خان

2۔ کملو خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ سر بلند خان

ب۔ علیا خان

الف۔ سر بلند خان ابن باز خان ابن نخب خان ابن فقیر خان، فقیر خان کے دو بیٹے تھے۔

a۔ سلطان خان (دیول) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ سردار خان

b۔ سردار خان کے دو بیٹے تھے۔

1۔ نمبر دار حکمداد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ سردار منصبدار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ علیا خان ابن بگس خان ابن غلام خان ابن علی بہادر خان ابن حاجی علی

حیدر خان (دیول)۔ (اس ایڈیشن میں حاجی علی حیدر خان (دیول) کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ بسو خان ابن ذکری خان ابن سر انداز خان ابن فتنہ خان فتنہ خان کے دو

بیٹے تھے۔

الف۔ محمد اللہ دتہ (برانچ ماسٹر) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ محمد امیر خان

ب۔ محمد امیر خان کے دو بیٹے تھے۔

a۔ محمد یوسف خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ محمد افضل خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4۔ ملک خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ خان کھیرا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ نواب خان

ب۔ نواب خان ابن فقیر خان ابن غلام علی خان ابن محمد افسر خان ابن حوالدار

محمد آذان خان۔ (اس ایڈیشن میں حوالدار محمد آذان خان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5۔ تاج خان کے چار بیٹے تھے۔

الف۔ فقت خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ فوجدار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ بھرجو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ محمد بھنڈر خان

د۔ محمد بھنڈر خان ابن عالم شیر خان ابن نظم خان ابن بانبر خان ابن محمد شفیع

۔ (اس ایڈیشن میں محمد شفیع کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ لہر خان کے چار بیٹے تھے۔

الف۔ پہلو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ ہمیر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ ہمو خان

د۔ شیخو خان

ج۔ ہمو خان ابن نور و خان ابن سادی خان ابن ممل خان ابن حبیب خان ابن

رنگا خان ابن حسن خان ابن نصیر خان ابن بہادر خان ابن میرا خان، میرا

خان کے دو بیٹے تھے۔

a- حمو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- سپو خان

b- سپو خان ابن فتح شیر خان، فتح شیر خان کے تین بیٹے تھے۔

1- گوہر خان

2- بنو خان

3- در خان

1- گوہر خان کے تین بیٹے تھے۔

الف- محمد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- محمد سلطان خان

ج- میر احمد خان

ب- محمد سلطان خان کے دو بیٹے تھے۔

a- کریمداد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد سخی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- میر احمد خان کے دو بیٹے تھے۔

a- نورداد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- خوشی محمد خان (سہر بگلہ) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- بنو خان ابن روشن خان ابن عبداللہ خان، عبداللہ خان کے تین بیٹے تھے۔

الف- بلگا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- کالا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- سخی خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- درخان کے دو بیٹے تھے۔

a- منیر احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- نور احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ شیخو خان کے دو بیٹے تھے۔

i۔ کالا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ منگل خان

ii۔ منگل خان ابن شنگار خان ابن جمال خان، جمال خان کے تین بیٹے تھے۔

a۔ مورچہ خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ جوان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ دلیل خان

c۔ دلیل خان ابن سخند ورہ خان، سخند ورہ خان کے پانچ بیٹے تھے۔

1۔ عثمان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ پکی خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ قاسم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4۔ کمال خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- مقرب خان

5- مقرب خان کے تین بیٹے تھے۔

الف- پیر خان

ب- منگی خان

ج- حشمت خان

الف- پیر خان ابن میر زمان ابن اکبر خان۔ (اس ایڈیشن میں اکبر خان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- منگی خان کے دو بیٹے تھے۔

a- سپیدل خان

b- حیدر خان

a- سپیدل خان ابن سکندر خان ابن سمندر خان، سمندر خان کے تین بیٹے تھے۔

i- کالا (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- سخی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii-ریحان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b-حیدر خان ابن شیر خان ابن محمد اکبر۔ (اس ایڈیشن میں محمد اکبر کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج-حشمت خان کے چار بیٹے تھے۔

a-بہادر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b-برکت خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c-کرامت خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d-عیسیٰ خان

d-عیسیٰ خان کے دو بیٹے تھے۔

الف-اکبر علی خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب-کالا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii-بدھڑا خان کے چار بیٹے تھے۔

a-راسی خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- درویش خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- کرتو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- حیاتو خان

d- حیاتو خان ابن جیسو خان، جیسو خان کے دو بیٹے تھے۔

الف- بڈھا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- گدائی خان

ب- گدائی خان کے تین بیٹے تھے۔

1- کس خان (ان کی اولاد اوسہ میں آباد ہے)، (اس ایڈیشن میں ان کی

اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- میراجی خان

3- قلا خان

2- میراجی خان کے دو بیٹے تھے۔

الف- چھٹا خان

ب۔ مغل خان

الف۔ چھٹا خان ابن مرزا خان ابن بوبو خان ابن ڈھلہ خان ابن دلسو خان ابن
بڈھا خان ابن علی خان ابن میر زمان ابن شاہ زمان ابن محمد فاضل۔ (اس ایڈیشن
میں محمد فاضل کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ مغل خان ابن خرم خان ابن لوج خان ابن راکھا خان ابن نیکا خان ابن
ابن خان، ابن خان کے دو بیٹے تھے۔

a۔ حاجی خان

b۔ غازی خان

a۔ حاجی خان ابن شمیم خان، شمیم خان کے دو بیٹے تھے۔

i۔ شریف خان

ii۔ فضل خان

i۔ شریف خان کے تین بیٹے تھے۔

1- بہادر خان

2- سمندر خان

3- نور محمد خان

1- بہادر خان کے بیٹے اسحق تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- سمندر خان کے تین بیٹے تھے۔

الف۔ فوجدار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ گل داد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ کریم داد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- نور محمد خان کے چار بیٹے تھے۔

الف۔ سقیم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ غلام زمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ عبدالغنی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ یعقوب خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ فضل خان کے تین بیٹے تھے۔

الف۔ سکندر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ محمد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ سید اخان

ج۔ سید اخان کے دو بیٹے تھے۔

1۔ سخی محمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ زمان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ غازی خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ باسو خان

ب۔ نواب خان

الف۔ باسو خان کے چار بیٹے تھے۔

i- فیروز خان

ii- محمد خان

iii- گاماں خان

iv- دُوسہ خان

i- فیروز خان کے چار بیٹے تھے۔

1- حسن خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- میم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- غلام حسین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- میرا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد خان کے بیٹے بوسہ خان تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- گاماں خان کے بیٹے گلاب خان تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- دُوسہ خان کے چار بیٹے تھے۔

- 1- علی زمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔
- 2- شاہ زمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔
- 3- محمد شریف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔
- 4- اسماعیل خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ نواب خان کے دو بیٹے تھے۔

a- ہیمان خان

b- شیر علی

a- ہیمان خان کے پانچ بیٹے تھے۔

- i- سلیمان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔
- ii- شیر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔
- iii- ولایت خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔
- iv- ہدایت خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- عزت خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- شیر علی کے دو بیٹے تھے۔

i- گیا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- مہندا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- قلا خان ابن بہتر خان ابن مہر خان ابن سواکس خان ابن سنگیب خان ابن

راس خان ابن آمی خان ابن دایدار خان ابن ٹھلو خان ابن رحمت اللہ خان،

رحمت اللہ خان کے دو بیٹے تھے۔

الف- جسو خان (چمن کوٹ مظفر آباد)۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر

نہیں)۔

ب- صحیحی خان (دراہا گڑھی دوپٹہ آزاد کشمیر)۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد

کا ذکر نہیں)۔

iv- بھیج خان کے تین بیٹے تھے۔

الف- عسو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ رام خان

ج۔ چبھہ خان

ب۔ رام خان ابن جہانگیر خان ابن بویو خان ابن بخش خان ابن مانس خان
ابن سہرو خان ابن صاحب خان ابن کملو خان ابن لگا خان ابن حیات خان ابن
خندو خان ابن نظر علی خان ابن گلو خان ابن اللہ دتہ خان، اللہ دتہ خان کے دو
بیٹے تھے۔

a۔ رحیم داد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ ولید داد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ چبھہ خان ابن سلطان خان ابن کمال خان ابن پیر ملک میر خان ابن
حضرت پیر دادا ملک سورج خان² (پوٹھہ شریف تحصیل مری راولپنڈی)، حضرت پیر
دادا ملک سورج خان² (پوٹھہ شریف تحصیل مری راولپنڈی) کے چھ بیٹے تھے۔

i۔ مالو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ مراد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- ٹھوٹا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- جمال خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- لکڑا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

vi- انکاری خان

vi- انکاری خان کے چار بیٹے تھے۔

1- فرید خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- گہر خان

3- پہاڑ خان

4- جلال خان

2- گہر خان کے چار بیٹے تھے۔

a- محمود خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- مقصود خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c-جوگا خان

d-راول خان

c-جوگا خان ابن درویش خان ابن شاہ محمد خان ابن تاج خان ابن احمد خان

ابن شمس خان (موضع سندھیاں)، شمس خان (موضع سندھیاں) کے دو بیٹے تھے۔

الف-سردار حشمت علی خان

ب-سردار راسمت علی

الف-سردار حشمت علی خان کے پانچ بیٹے تھے۔

i-اختیار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii-محمد عظیم خان

iii-اقبال خان

iv-ولید اد خان

v-سردار فضلہ اد خان

ii- محمد عظیم خان کے پانچ بیٹے تھے۔

a- محمد تاج (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد راج (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- گھیا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- محمد رضا (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e- پہلوان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- اقبال خان کے دو بیٹے تھے۔

a- اعتبار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- ذولفقار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- ولیداد خان کے سات بیٹے تھے۔

a- عجب خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد آزاد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- سردار اختر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- یعقوب خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e- ایوب خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

f- محمد عباس (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

g- محمد سوار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- سردار فضلہ اد خان کے دو بیٹے تھے۔

a- سوہا ول خان

b- محمد اشرف

a- سوہا ول خان کے چھ بیٹے تھے۔

1- محمد نصیر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد بصیر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- محمد وزیر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- ظفیر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- ظہیر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

6- شعیب خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد اشرف کے پانچ بیٹے تھے۔

1- محمد صفدر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد فاضل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- محمد صالح (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- محمد صابر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- محمد صادق

5- محمد صادق کا بیٹا ثاقب تھا۔ (اس سے آگے اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- سردار راسمت علی کے پانچ بیٹے تھے۔

a- رحیم داد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- منصب داد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- لال خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- اللہ داد خان

e- جہاں داد خان

d- اللہ داد خان کے بیٹے نیاز احمد تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e- جہاں داد خان کے دو بیٹے تھے۔

i- مظفر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد اکرم

ii- محمد اکرم کے دو بیٹے تھے۔

1- رعایت خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- رجب خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- راول خان کے چار بیٹے تھے۔

1- اللہ رکھا (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- بیگ خان

3- کمال خان

4- ہندال خان

2- بیگ خان ابن نظام خان ابن عنایت خان ابن مکرم خان ابن انور خان ابن

پھیرو خان ابن صوبہ خان ابن نادو خان، نادو خان کے دو بیٹے تھے۔

a- عطر خان

b- شیر خان

a- عطر خان کے تین بیٹے تھے۔

i- فقیر محمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- میزبان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- شیرا خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- شیر خان کے تین بیٹے تھے۔

i- رسمت خان

ii- فتو خان

iii- اکا خان

i- رسمت خان کے دو بیٹے تھے۔

الف- علی خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- سید و خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- فتو خان کے بیٹے محمد اعظم خان تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- اکا خان کے چار بیٹے تھے۔

الف- سمندر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- ریشم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- کریم داد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ محمد عجب خان

د۔ محمد عجب خان کے بیٹے محمد سائل خان تھے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ کمال خان ابن فتح محمد خان ابن ہشیار خان ابن ملال خان ابن نجو خان ابن

امیر علی خان ابن کالا خان (چتر اڈونگا)، کالا خان (چتر اڈونگا) کے تین بیٹے تھے۔

a۔ لال خان

b۔ بلاول خان

c۔ سردار خان

a۔ لال خان کے پانچ بیٹے تھے۔

i۔ گلستان خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ ظہر الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii۔ گل تاج خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv۔ ممتاز احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- اختیار محمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- بلاول خان کے پانچ بیٹے تھے۔

i- خالق داد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمل خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- نعمت داد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- محمد الطاف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- حاجی محمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- سردار خان ابن بابو صاحب سلطان خان، بابو صاحب سلطان خان
کے تین بیٹے تھے۔

i- محمد سرور خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد عجب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- محمد نذیر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- ہندال خان ابن شیخ خان ابن فقیر خان ابن کما خان ابن نوبت خان ابن

امیر علی خان ابن حیدر بخش، حیدر بخش کے چار بیٹے تھے۔

a- محمد ایوب خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد اکبر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- حکم داد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- کرم داد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- پہاڑ خان کے پانچ بیٹے تھے۔

i- خاتم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمود خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- لور خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- تاج خان

v- بہرام خان

iv- تاج خان ابن مسافر خان ابن جمال خان، جمال خان کے تین بیٹے تھے۔

a- گلو خان (موضع بانڈی) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- جمال خان (موضع بانڈی) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- سہراب خان

c- سہراب خان کے تین بیٹے تھے۔

الف- الو خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- ملو خان

ج- رستہ خان

ب- ملو خان ابن بخش ابن سمندر خان ابن مانا خان۔ (اس ایڈیشن میں مانا خان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- رستہ خان ابن فرید خان فرید خان کے دو بیٹے تھے۔

i- فقیر خان

ii- سید خان

i- فقیر خان کے پانچ بیٹے تھے۔

a- افسر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- غلام حسین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- محمد صدیق (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- محمد نذیر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e- محمد رحیم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- سید خان کے پانچ بیٹے تھے۔

a- محمد اشرف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد فضل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- آخر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- خان امیر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e- محمد آمیز (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- بہرام خان ابن کمال خان ابن منگو خان ابن بجلی خان ابن جوگی خان ابن

شمس خان ابن ہاشم خان ابن شرف خان، شرف خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ محمد بخش

ب۔ محمد سلطان خان

الف۔ محمد بخش کے دو بیٹے تھے۔

a۔ عبدل خان

b۔ علی اکبر خان

a۔ عبدل خان ابن محمد صادق ابن عزیز احمد، عزیز احمد کے پانچ بیٹے ہیں۔

i۔ ثاقب عزیز

ii۔ آصف عزیز

iii۔ محسن عزیز

iv۔ احسن عزیز (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v۔ صہیب عزیز (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

i- ثاقب عزیز کے دو بیٹے ہیں۔

1- عبدالمطال (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- آئرم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- آصف عزیز کے دو بیٹے ہیں۔

1- حاشر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- اشیان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- محسن عزیز کا بیٹا عبدالرافع ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- علی اکبر خان ابن محمد آمان محمد آمان کے چھ بیٹے ہیں۔

i- محمد حفیظ

ii- محمد ظفر

iii- پیر محمد ندیم

iv- محمد قدیر

v- محمد زبیر

vi- قاری غصنفر حسین

i- محمد حفیظ کے چار بیٹے ہیں۔

1- عباد الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- حنزلہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- خذیفہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- حریرہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد ظفیر کے تین بیٹے ہیں۔

1- سمیع اللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- زکریا (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- معاذ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- پیر محمد ندیم کے دو بیٹے ہیں۔

1- عبداللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- عبدالقدیر کا بیٹا عبدالقدوس ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- محمد زبیر کا بیٹا اصیرم ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

vi- قاری غنفر حسین کا بیٹا محمد سعد ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ محمد سلطان خان کے چار بیٹے تھے۔

a- روشن خان

b- فیروز خان

c- ایوب خان

d- محمد اسماعیل

a- روشن خان کے تین بیٹے تھے۔

i- کرم داد خان

ii- فضل داد خان

iii- اسد داد خان

i- کرم داد خان کے دو بیٹے ہیں۔

1- محمد حنیف

2- محمد سعید

1- محمد حنیف کے دو بیٹے ہیں۔

الف- محمد نعیم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- مولانا محمد ظہیر

ب- مولانا محمد ظہیر کا بیٹا احمد رائف ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد سعید کا بیٹا اسامہ ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- فضل داد کے دو بیٹے ہیں۔

الف- علی سفیان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ حسنین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii۔ اسد اود کے تین بیٹے ہیں۔

الف۔ محمد شفیق

ب۔ مولانا محمد عتیق الرحمن

ج۔ عنصر محمود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

الف۔ محمد شفیق کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ معاویہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ طلحہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ مولانا محمد عتیق الرحمن کا بیٹا ابوبکر ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ فیروز خان کے تین بیٹے تھے۔

i۔ محمد اقبال

ii۔ محمد مصری خان

iii- محمد اخلاص

i- محمد اقبال کے تین بیٹے ہیں۔

1- اولیس اقبال

2- شعیب اقبال

3- ذین العابدین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

1- اولیس اقبال کے دو بیٹے ہیں۔

الف- آیان اولیس (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- ہاشم اولیس (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- شعیب اقبال کا بیٹا تکی ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد مصری خان ابن حسن اختر ابن احمد جبریل ہیں۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا

ذکر نہیں)۔

iii- محمد اخلاص کے تین بیٹے ہیں۔

1- وقار احمد

2- بلال احمد

3- عمر اخلاص (عرف کامی) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر

نہیں)۔

1- وقار احمد کے دو بیٹے ہیں۔

الف- حسام وقار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- عبدالہادی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- بلال احمد کا بیٹا علی سلمان ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- ایوب خان کے پانچ بیٹے ہیں۔

i- محمد خاقان

ii- قاری محمد عرفان عباسی

iii- ذوالفقار احمد

iv- رخسار احمد

v- افتخار احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

i- محمد خاقان کے چار بیٹے ہیں۔

1- جاوید

2- ارشد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- راشد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- قمر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

1- جاوید کا بیٹا سارم ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- قاری محمد عرفان عباسی کے تین بیٹے ہیں۔

1- عاصم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- عمار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- حسان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- ذوالفقار احمد کے تین بیٹے ہیں۔

1- قاسم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- سیف اللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- ثناء اللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- رخسار احمد کے چار بیٹے ہیں۔

1- طیب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- حمزہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- خیام (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- شایان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- محمد اسماعیل کے تین بیٹے ہیں۔

i- خالد مقصود

ii- طارق محمود

iii- راشد محمود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

i- خالد مقصود کے دو بیٹے ہیں۔

1- وقاص احمد

2- ضرار احمد (ان کی اولاد نہیں)۔

1- وقاص احمد کے دو بیٹے ہیں۔

الف- میkal (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- رمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- طارق محمود کے دو بیٹے ہیں۔

الف- سعادت (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- عبداللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- جلال خان ابن نور خان ابن پیرداد خان، پیرداد خان کو دو بیٹے تھے۔

i- برلاس خان

ii- بہتا خان

i- برلاس خان ابن حیدر خان، حیدر خان کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ رافا خان

ب۔ راؤ اللہ

نوٹ:

رافا خان کی اولاد علیوٹ موضع مسلم آباد میں آباد ہے۔

جبکہ

راؤ اللہ کی اولاد علیوٹ موضع کیمپ میں آباد ہے۔

الف۔ رافا خان کے دو بیٹے تھے۔

a۔ فوجا خان

b۔ اعتبار خان

a۔ فوجا خان ابن خیر و خان ابن مہند و مہندو کے تین بیٹے تھے۔

i۔ زمان علی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ حیات علی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii۔ مانا خان

iii- مانا خان کے تین بیٹے تھے۔

1- نور زمان

2- محمد ایوب

3- شیر زمان

1- نور زمان کے چار بیٹے ہیں۔

a- زیاب

b- گل عباس

c- ارشاد

d- چن زیب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

a- زیاب کے دو بیٹے ہیں۔

الف- مدرثر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- محسن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- گل عباس کے دو بیٹے ہیں۔

الف- شہزاد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- فرید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- ارشاد کے تین بیٹے ہیں۔

الف- ہارون (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- افضل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- ابرار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد ایوب کے چار بیٹے ہیں۔

a- افراز (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- فیض

c- ریاب

d- سیاب

b- فیض کے چار بیٹے ہیں۔

الف- واصف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- کاشف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- عامر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د- شوکت (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- ریاب کے تین بیٹے ہیں۔

الف- آصف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- عاطف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- رضوان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- سیاب کے دو بیٹے ہیں۔

الف- عمران (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- عامر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- شیر زمان کے پانچ بیٹے ہیں۔

a- دلیل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- شعبان

c- احسان

d- ظہور

e- شعیب

b- شعبان کے تین بیٹے ہیں۔

الف- طاہر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- شہزاد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- زاہد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- احسان کا بیٹا نعمان ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- ظہور کا بیٹا کامران ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e- شعیب کے دو بیٹے ہیں۔

الف۔ اسد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ عاطف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ فیصل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- اعتبار خان ابن دنیا خان ابن مہندر خان ابن محمد سخی، محمد سخی کے تین بیٹے تھے۔

i- افرایم

ii- خالق داد

iii- اسرائیل

i- افرایم کے تین بیٹے تھے۔

1- احسان

2- اذان

3- ذہید

1- احسان کا بیٹا محسن ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- اذان کے دو بیٹے ہیں۔

الف- خیام (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- شاہ زیب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- ذہید کے دو بیٹے ہیں۔

الف- حماد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- فواد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- خالق داد کے چار بیٹے تھے۔

1- حفیظ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- وسیم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- رئیس

4- سلیم

3- رئیس کے تین بیٹے ہیں۔

الف- وجیع الحسن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- فصیح الحسن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- فطل الحسن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- سلیم کے دو بیٹے ہیں۔

a- صہیب سلیم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- سرمد سلیم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- اسرائیل کے چار بیٹے تھے۔

1- قادر

2- وحید

3- ارشد

4- سعید

1- قادر کا بیٹا ابو بکر ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- وحید کے تین بیٹے ہیں۔

a- فرحان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- فیضان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- ذیشان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- ارشد کا بیٹا حمزہ ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- سعید کے دو بیٹے ہیں۔

a- عدنان

b- ارسلان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

a- عدنان کا بیٹا محمد کیف ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ راؤ اللہ خان ابن نیکا خان ابن مہرا خان، مہرا خان کے چار بیٹے تھے۔

a- محمد اکبر

b- میر زمان

c- سید اکبر

d- محمد زمان

a- محمد اکبر کے تین بیٹے تھے۔

i- شاہ داد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد ایوب

iii- محمد وارث

ii- محمد ایوب کے چار بیٹے ہیں۔

الف- گلزیب

ب- رنگ زیب

ج- جاوید

د- پرویز

الف۔ گلزیب کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ خذیفہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ عبدالمعین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ رنگ زیب کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ طیب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ اُسامہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ جاوید کا بیٹا محسن ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ پرویز کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ عاصم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ قاسم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii۔ محمد وارث کے پانچ بیٹے ہیں۔

1۔ اعجاز

2- گلفام

3- رضوان

4- ربان

5- عرفان

1- اعجاز کے تین بیٹے ہیں۔

الف- خالد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- نادر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- بدر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- گلفام کا بیٹا زینش ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- رضوان کا بیٹا ذیشان ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- ربان کے دو بیٹے ہیں۔

الف- خیام (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ خرم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5۔ عرفان کے دو بیٹے ہیں۔

الف۔ عمران (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ شہزاد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ میرزمان کے چار بیٹے تھے۔

i۔ ولی داد

ii۔ منصب داد

iii۔ کالا خان

iv۔ مصری خان

i۔ ولی داد کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ نواز

2۔ صابر

1- نواز کے پانچ بیٹے ہیں۔

a- صداقت (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- عابد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- ساجد

d- طارق

e- راشد

c- ساجد کا بیٹا معاویہ ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- طارق کے تین بیٹے ہیں۔

الف- مسلم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- مومن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- طیب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e- راشد کا بیٹا شہیر الاسلام ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- صابر کے تین بیٹے ہیں۔

الف۔ مسعود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ مظہر

ج۔ محمود

ب۔ مظہر کا بیٹا مسعود ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ محمود کا بیٹا حارس ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ منصب دادا ابن عنایت، عنایت کے تین بیٹے ہیں۔

الف۔ یاسر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ فیصل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ خضر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii۔ کالا خان ابن خاقان، خاقان کے چار بیٹے ہیں۔

الف۔ مبین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ یاسمین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ زرین

د۔ نعیم

ج۔ زرین کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ سعد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ فہد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ نعیم کا بیٹا احسن ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv۔ مصری خان کے چار بیٹے ہیں۔

الف۔ واحد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ راہد

ج۔ زاہد

د۔ شاہد

ب۔ راہد کا بیٹا عبد الرافع ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ زاہد کا بیٹا روشی ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ شاہد کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ واصف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ کاشف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ سید اکبر کے تین بیٹے تھے۔

i۔ شاہ نواز (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ محمد خوشی

iii۔ محمد صادق

ii۔ محمد خوشی کے تین بیٹے ہیں۔

1۔ ارشد

2۔ عاشق

3- شوکت

1- ارشد کے دو بیٹے ہیں۔

الف- ہمایوں (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- حمزہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- عاشق کا بیٹا عبد المنان ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- شوکت کے دو بیٹے ہیں۔

الف- معظم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- باسط (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- محمد صادق کے دو بیٹے ہیں۔

1- ظہور

2- فاروق

1- ظہور کے دو بیٹے ہیں۔

الف۔ اذن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ ارحم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ فاروق کے چار بیٹے ہیں۔

الف۔ فیضان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ مصدق (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ حنزلہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ عبد السمیع (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d۔ محمد زمان کے چار بیٹے تھے۔

i۔ محمد دلیل

ii۔ محمد یوسف

iii۔ محمد رفیق

iv۔ سردار خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

i۔ محمد دلیل کے چار بیٹے تھے۔

الف۔ الماس

ب۔ الیاس

ج۔ عبد الجبار

د۔ محمد نواز خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

الف۔ الماس کا بیٹا و جاہت ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ الیاس کا بیٹا عماد ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ عبد الجبار کے تین بیٹے ہیں۔

a۔ وقار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ اظہار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ عبید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ محمد یوسف کے پانچ بیٹے تھے۔

الف۔ حافظ فیاض

ب۔ غلام مصطفیٰ

ج۔ افتخار

د۔ محمد مصطفیٰ

ہ۔ غلام مرتضیٰ

الف۔ حافظ فیاض کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ مدر علی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ حیدر علی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ غلام مصطفیٰ کے چار بیٹے ہیں۔

1۔ تنویر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ عابد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ نہید

4- ذہید

3- نہید کے تین بیٹے ہیں۔

a- فرہان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- کامران (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- نعمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- ذہید کے دو بیٹے ہیں۔

a- عدیل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- نبیل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- افتخار کے چار بیٹے ہیں۔

1- مولانا آصف

2- قاری ثاقب

3- ولید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- آکاش (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

1- مولانا آصف کا بیٹا طلحہ ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- قاری ثاقب کے دو بیٹے ہیں۔

a- عبداللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- علی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د- محمد اصفیٰ کے تین بیٹے ہیں۔

1- بابر

2- جہانگیر

3- طاہر

1- بابر کا بیٹا مومن ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- جہانگیر کے تین بیٹے ہیں۔

a- حسان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- رومان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- نعمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- طاہر کے تین بیٹے ہیں۔

a- ذیشان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- عثمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- سفیان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

۱- غلام مرتضیٰ کے تین بیٹے ہیں۔

1- قمر

2- عامر

3- عمیر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

1- قمر کے دو بیٹے ہیں۔

a- حسنین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- حسنات (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- عامر کا بیٹا محمد ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- محمد رفیق کے چار بیٹے تھے۔

a- محمد اختیار

b- محمد افتیاز

c- محمد طارق

d- سجاد (جادو)

a- محمد اختیار کا بیٹا احمد ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد افتیاز کے چار بیٹے ہیں۔

1- عمران (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- عدنان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- توصیف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- توقیر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- محمد طارق کے دو بیٹے ہیں۔

1- ارسلان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- عثمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- سجاد (جادو) کا بیٹا صائم ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- بہتا خان ابن محبت خان ابن مہربخش، مہربخش کے دو بیٹے تھے۔

الف- نوازش خان

ب- کلیم اللہ

الف- نوازش خان کے دو بیٹے تھے۔

a- شرف خان

b- مدا خان

a- شرف خان ابن پہلوان خان، پہلوان خان کے دو بیٹے تھے۔

1- گل رحمان خان

2- محمد یوسف خان

1- گل رحمان خان کے چار بیٹے تھے۔

i- واجد

ii- خالد

iii- راشد

iv- مسعود الرحمن

i- واجد کے دو بیٹے ہیں۔

الف- معیظ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- حارث (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- خالد کا بیٹا صدام ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- راشد کے دو بیٹے ہیں۔

الف۔ مولانا حماد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ علی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv۔ مسعود الرحمن کے دو بیٹے ہیں۔

الف۔ کامران (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ ذیشان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ محمد یوسف خان کے سات بیٹے تھے۔

i۔ محمد امتیاز

ii۔ محمد ارشاد

iii۔ محمد ریاض

iv۔ محمد نیاز

v۔ محمد سرفراز

vi۔ محمد تاج

vii- محمد اقبال خان

i- محمد امتیاز کے دو بیٹے ہیں۔

الف- خرم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- شاہد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد ارشاد کے دو بیٹے ہیں۔

الف- یاسر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- جو جی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- محمد ریاض کا بیٹا فیصل ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- محمد نیاز کے دو بیٹے ہیں۔

الف- عاصم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- راجہ ثاقب (پپو) (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- محمد سرفراز کے چار بیٹے ہیں۔

الف۔ ساجد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ عمران (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ عاطف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ فہد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

vi۔ محمد تاج کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ اظہر تاج (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ مظہر تاج (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

vii۔ محمد اقبال خان کا ایک بیٹا ہے۔

الف۔ ارشد اقبال عباسی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ مداحان کے دو بیٹے تھے۔

i۔ سمندر خان

ii۔ شہباز خان

۱۔ سمندر خان ابن اللہ دتہ، اللہ دتہ کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ صدابر

ب۔ عزیز احمد

الف۔ صدابر کے چھ بیٹے ہیں۔

a۔ ساجد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ واجد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ امجد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d۔ سہیل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e۔ عابد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

f۔ ہارون (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ عزیز احمد کے چار بیٹے ہیں۔

a۔ ظہیر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- جنید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- نوید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- منیر

d- منیر کے دو بیٹے ہیں۔

1- زین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- زید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- شہباز خان کے چار بیٹے تھے۔

1- شیر زمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- سلیمان خان

3- سید اخان

4- لعل خان

2- سلیمان خان ابن رحم الہی، رحم الہی کے تین بیٹے تھے۔

الف۔ خطیب الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ نظام الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ فضل الرحمن

ج۔ فضل الرحمن کے تین بیٹے ہیں۔

i۔ شمس الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ عبید الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii۔ صفی الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ سید اخان کے چار بیٹے تھے۔

الف۔ محمد صادق

ب۔ نور الہی

ج۔ عبدالرشید

د۔ محبوب احمد

الف۔ محمد صادق کے دو بیٹے ہیں۔

1۔ طاہر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ خالد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ نور الہی ابن ظفر اقبال، ظفر اقبال کے تین بیٹے ہیں۔

i۔ صفان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ شہروز (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii۔ سبحان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ عبدالرشید کے دو بیٹے ہیں۔

i۔ عمران

ii۔ نعمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

i۔ عمران کا بیٹا افنان ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ محبوب احمد ابن ظہور احمد، ظہور احمد کے دو بیٹے ہیں۔

i- عبدالرافع (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- اسفندیار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- لعل خان کے تین بیٹے تھے۔

الف- مشتاق احمد

ب- افتخار احمد

ج- اشتیاق احمد

الف- مشتاق احمد کے پانچ بیٹے ہیں۔

i- جعفر محمود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- عامر محمود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- ناصر محمود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- یاسر محمود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- عنصر محمود

v۔ عنصر محمود کے تین بیٹے ہیں۔

a۔ شامیر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ شاہ زیب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ عبدالواسع (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ افتخار احمد کے چار بیٹے ہیں۔

1۔ عبدالمالک (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ عبدالماجد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ عبدالباسط (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4۔ محسن معاویہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ اشتیاق احمد کا بیٹا عبد القادر ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ کلیم اللہ ابن سید و خان، سید و خان کے چار بیٹے تھے۔

1۔ میر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- قاسم خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- گاڑا خان

4- حیات خان

3- گاڑا خان ابن کالا خان، کالا خان کے تین بیٹے تھے۔

i- خان محمد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- بہادر خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- لال خان

iii- لال خان کے تین بیٹے تھے۔

a- محمد اخلاق

b- محمد اشفاق

c- محمد الطاف

a- محمد اخلاق کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ عامر اخلاق

ب۔ عمیر اخلاق (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

الف۔ عامر اخلاق کا بیٹا حذیفہ عامر ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ محمد اشفاق کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ محمد ساحر

ب۔ ہارون اشفاق (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

الف۔ محمد ساحر کا بیٹا عبدالہادی ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ محمد الطاف کے دو بیٹے ہیں۔

الف۔ شہر یار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ اسفندیار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4۔ حیات خان کے سات بیٹے تھے۔

a۔ غلام محمد خان

b- محمد زمان خان

c- میر عبدال خان

d- صوبیدار میجر عبدال خان

e- نمبردار محمد اکبر خان

f- امیر حیدر

g- صوبیدار محمد افسر خان (شہید کشمیر)

a- غلام محمد خان کے پانچ بیٹے تھے۔

i- محمد الہی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد رحیم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- کریم داد خان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- شیخ فضل الہی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- محمد عزیز

v- محمد عزیز کے دو بیٹے تھے۔

الف- محمد حنیف

ب- محمد لطیف

الف- محمد حنیف کے تین بیٹے ہیں۔

1- محمد جاوید

2- محمد قاسم

3- محمد عاصم

1- محمد جاوید کے دو بیٹے ہیں۔

a- فرخ b- عبداللہ

2- محمد قاسم کے بیٹے احمد حسن، منزل اور مدثر ہیں۔

3- عاصم کا بیٹا عبدالمسطر ہے۔

ب- محمد لطیف کے تین بیٹے ہیں۔

1- مفتی ناصر محمود کے بیٹے عبدالاحد اور عبدالمتقدر ہیں۔

2- حافظ قمر کا بیٹا حنین قمر ہے۔

3- مولانا عبدالرحمن کا بیٹا عبدالفتاح ہے۔

b- محمد زمان خان کے چار بیٹے تھے۔

الف- خان زمان

ب- نمبردار سید زمان خان

ج- اعظم خان

د- محمد بشیر خان

الف- خان زمان کے تین بیٹے تھے۔

1- محمد تاج (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد اصغر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- محمد سرور

3- محمد سرور کے چار بیٹے ہیں۔

i- محمد نسیم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد نعیم

iii- محمد عتیق

iv- محمد شہزاد

ii- محمد نعیم کے دو بیٹے ہیں۔

a- اسامہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- طلحہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- محمد عتیق کے دو بیٹے ہیں۔

a- عمر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- عثمان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- محمد شہزاد کا بیٹا صائم ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ نمبردار سید زمان خان کے تین بیٹے ہیں۔

1۔ الماس

2۔ ممتاز احمد

3۔ اعجاز احمد

1۔ الماس کا بیٹا انوار ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ ممتاز احمد کا بیٹا سعد ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ اعجاز احمد کے تین بیٹے ہیں۔

a۔ عبید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b۔ ریحان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c۔ بدر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ اعظم خان کے پانچ بیٹے ہیں۔

1۔ محمد ایاز

2- سجاد احمد

3- حافظ فیاض

4- افتیاز احمد

5- محمود احمد

1- محمد ایاز کا بیٹا حزر لہ ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- سجاد احمد کا بیٹا ولید ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- حافظ فیاض کا بیٹا نعمان اور نعمان کا بیٹا سیف اللہ ہے۔

4- افتیاز احمد کا بیٹا سفیان احمد ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- محمود احمد کے تین بیٹے ہیں۔

a- خلیب احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد زید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- حسنا (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

د۔ محمد بشیر خان ابن مشتاق احمد، مشتاق احمد کے تین بیٹے ہیں۔

1۔ فردوس احمد

2۔ رضوان احمد

3۔ عمران احمد

1۔ فردوس احمد کا بیٹا دانش ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ رضوان احمد کا بیٹا حسنین ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ عمران احمد کا بیٹا رمان ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج۔ میر عبدل خان ابن محمد صدیق (شہید کشمیر 1947ء) ابن شبیر احمد عباسی صاحب،

شبیر احمد عباسی صاحب کے پانچ بیٹے ہیں۔

1۔ احمد شجاع عباسی

2۔ احمد رضا عباسی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3۔ احمد ضیاء عباسی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- احمد ذکاء عباسی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- احمد وراع عباسی (بچپن میں ہی وفات پا گئے)۔

1- احمد شجاع عباسی کے دو بیٹے محمد مطیع الرحمن اور محمد صفی الرحمن ہیں۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

d- صوبیدار میجر عبدال خان کے دو بیٹے تھے۔

1- محمد صابر (ان کی اولاد نہیں)۔

2- لیفٹیننٹ محمد فاضل

2- لیفٹیننٹ محمد فاضل کے تین بیٹے تھے۔

الف- غلام مرتضیٰ (ان کی اولاد نہیں)۔

ب- غلام مصطفیٰ

ج- ذولفقار احمد

ب- غلام مصطفیٰ کے دو بیٹے تھے۔

i- سلیم احمد عباسی

ii- وسیم احمد عباسی (ان کی اولاد نہیں)۔

i- سلیم احمد عباسی کے دو بیٹے ہیں۔

a- عماد عباسی (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- عبدالعلیم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- ذولفقار احمد کے دو بیٹے ہیں۔

i- احمد کاشان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- صہیب احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

e- نمبردار محمد اکبر خان کے پانچ بیٹے تھے۔

1- محمد گل فراز (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد عارف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- محمد رزاق

4- محمد انور

5- محمد ارشاد

3- محمد رزاق کے دو بیٹے تھے۔

الف۔ محمد عثمان

ب۔ محمد احسان

الف۔ محمد عثمان کے تین بیٹے ہیں۔

i۔ مظہر محمود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii۔ محمد اظہر

iii۔ حسن محمود

ii۔ محمد اظہر کا بیٹا عبد اللہ ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii۔ حسن محمود کے تین بیٹے ہیں۔

1۔ عبد الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2۔ خذیفہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- حنزلہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب۔ محمد احسان کا ایک بیٹا ہے۔

1- محمد جعفر

1- محمد جعفر کے دو بیٹے ہیں۔

i- عبدالرافع (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- عبدالمنعم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- محمد انور کے دو بیٹے ہیں۔

i- محمد اختر

ii- محمد ظفر

i- محمد اختر کے تین بیٹے ہیں۔

a- محمد حبیب

b- محمد منیب

c- محمد شفیق

a- محمد حبیب کے دو بیٹے ہیں۔

1- محمد عمر (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد عبداللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

b- محمد منیب کا بیٹا محمد حمزہ عباسی ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

c- محمد شفیق کا بیٹا محمد بلال عباسی ہے۔ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد ظفر کے دو بیٹے ہیں۔

الف- ثناء اللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- سمیع اللہ (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- محمد ارشاد کے پانچ بیٹے ہیں۔

i- محمد امجد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد واجد

iii- محمد فرید

iv- محمد شوکت

v- محمد ارشد

ii- محمد واجد کے دو بیٹے ہیں۔

الف- سالار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- حمار (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- محمد فرید کے دو بیٹے ہیں۔

الف- حسنا (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- دائم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- محمد شوکت کے پانچ بیٹے ہیں۔

1- توصیف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- اسد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- احسن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- محسن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- حسین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

v- محمد ارشد کے سات بیٹے ہیں۔

1- محمود (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- عدیل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- صہیب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

4- صیام (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

5- جلال (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

6- شرجیل (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

7- اکرام (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

f- امیر حیدر کے تین بیٹے تھے۔

1- محمد شا کر (ان کی اولاد نہیں)۔

2- محمد ذاکر (ان کی اولاد نہیں)۔

3- محمد لہر اسب

3- محمد لہر اسب کے دو بیٹے ہیں۔

i- عبدالرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- ذکاء الرحمن (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

g- صوبیدار محمد افسر خان (شہید کشمیر 1947ء) کے چار بیٹے تھے۔

الف- محمد افراز (ان کی اولاد نہیں)۔

ب- محمد نثار خان

ج- تھانیدار گل عباس

د- محمد حسین (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ب- محمد نثار خان کے چار بیٹے ہیں۔

i- محمد نوید

ii- محمد وحید

iii- حافظ شکیل احمد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iv- سہیل احمد (ان کی اولاد نہیں)۔

i- محمد نوید کے دو بیٹے ہیں۔

1- احمر نوید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- اشعر نوید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد وحید کے دو بیٹے ہیں۔

1- تاشفین وحید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- انس وحید (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ج- تھانید ارگل عباس کے چار بیٹے ہیں۔

i- فدا حسین

ii- محمد خالد

iii- طاہر عباسی

iv- محمد آصف (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

i- فدا حسین کے دو بیٹے ہیں۔

1- محمد عمران (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد رضوان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

ii- محمد خالد کے دو بیٹے ہیں۔

1- محمد عدنان (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- محمد تیمور خالد (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

iii- طاہر عباسی کے تین بیٹے ہیں۔

1- حارث (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

2- صائم (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔

3- شعیب (اس ایڈیشن میں ان کی اولاد کا ذکر نہیں)۔